﴿مرکزی دارالعلوم﴾

جامعہ سلفیہ فیصل آباد

جامعہ سلفیہ فیصل آباد ہمارے اسلاف کی حسین یادگار ہے جس کی تاسیس آج سے نصف صدی قبل کبار علماء اور زعمائے اسلام نے اپنے دست مبارک سے رکھی۔ اکابر علماء کے ذہن میں یہ واضح تصور تھا کہ جامعہ کو مرکزی دارالعلوم کی حیثیت حاصل ہوگی۔ اور دیگر تمام مدارس اہل حدیث اس کے تابع ہونگے۔ اور ان کے فارغ التحصیل علماء جامعہ میں اپنی تعلیم کی تکمیل کے ساتھ ساتھ تخصیص کا درجہ حاصل کریں گے۔ وقت کے ساتھ ساتھ جامعہ ترقی کی منزلیں طے کرتا ہوا آج دنیا میں اپنا نام روشن کر چکا ہے۔ اس کے تعلیمی و تعمیری معیار کا ایک زمانہ معترف ہے یہی سبب ہے کہ دنیا کی نامور شخصیات ممتاز علماء و مشائخ جامعہ میں قدم رنجہ فرما چکے ہیں۔ اور اس کی کارکردگی کو بنظر تحسین دیکھتے ہیں۔

بلاشبہ جامعہ سلفیہ آج پاکستان کے صف اول کے مدارس اور جامعات میں شامل ہے۔ اور اس کی تعلیمی، تربیتی، اصلاحی و دعوتی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ جامعہ کی اچھی اور ذمہ دار انتظامیہ، محنتی، مخلص اور پوری لگن سے کام کرنے والے اساتذہ کرام کی ایک جماعت شب و روز جامعہ کی ترقی، اس کے اغراض و مقاصد کی تکمیل میں مصروف کار ہے۔ اور اپنے اکابر علماء و زعماء کی خوابوں کو عملی تعبیر دینے میں پوری صلاحیتیں صرف کر رہے ہیں۔ گذشتہ ایک عشرے سے جامعہ کی تعمیر نو کا کام جاری تھا جو بحمد اللہ رمضان المبارک کے اختتام پر پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ یوں جامعہ اپنے پچاسویں سال کے آغاز پر بالکل ایک نئے انداز سے کام کا آغاز کرے گا۔

جامعہ سلفیہ میں ہمیشہ سے طلبہ کی کثیر تعداد زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہی ہے۔ جن کو تمام ممکنہ سہولتیں جامعہ ہی فراہم کرتا ہے۔ جس میں رہائش، کھانا، تدریسی کتب، علاج و معالجہ، کپڑے دھونے کا صابن اور بعض مستحق طلبہ کو وظائف بھی فراہم کرتا ہے۔ قابل ترین اساتذہ تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اور طلبہ کی بہتری اور سہولت کیلئے عصری علوم کی تدریس کا مثالی انتظام موجود ہے۔ اور ہر سال طلبہ بڑی تعداد میں انٹر بورڈ اور مختلف یونیورسٹیوں میں شریک امتحان ہوتے ہیں۔ اور نہایت اعلیٰ درجے میں کامیاب و کامران ہوتے ہیں۔ اسی طرح جامعہ اپنے ان بچوں کی بھی بڑی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرونی جامعات میں داخلے کے خواہش مند ہوں۔

یہ سلسلہ عرصہ تیس سال سے جاری ہے اور ہر سال جامعہ کے طلبہ اعلیٰ تعلیم کیلئے سعودی جامعات میں جاتے ہیں۔ جامعہ میں تعلیمی ماحول نہایت صاف ستھرا ہے اور ہر قسم کی تنظیمی اور سیاسی سرگرمیوں پر پابندی ہے۔ جس کی وجہ سے طلبہ یکسو ہو کر تعلیم کی طرف متوجہ ہیں۔ طلبہ نہ صرف اندرون بلکہ بیرون جامعہ بھی ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اور اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ امسال جامعہ کے ایک ہونہار طالب علم رضوان عبداللہ نے ''بلوغ المرام'' اور ''اللولوء والمرجان'' زبانی حفظ کیں اور یہی طالب علم جامعہ بھر میں اول آیا۔ اس کے ساتھ جامعہ کے ایک طالب علم یحییٰ عبدالکریم نے آل پاکستان مقابلہ حفظ القرآن ڈیرہ غازیخان میں اول پوزیشن حاصل کی۔ اور عمرے کا ٹکٹ حاصل کیا۔ گذشتہ سال بھی یہ اعزاز جامعہ کو حاصل ہوا تھا۔

اس قدر مثالی اور عمدہ کارکردگی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ایسے ادارے کو تمام مالی وسائل فراہم کئے جائیں اور اس کی ضروریات کو بطریق احسن پورا کیا جائے تاکہ ادارہ پورے اطمینان کے ساتھ اپنا فرض ادا کر سکے۔ یہ بات تمام بہی خواہ اور جامعہ کے ہمدرد بخوبی جانتے ہیں کہ اس کی